دریائی گھوڑوں کے بال کیوں نہیں
ہوتے؟

Basilio Gimo, David Ker
Carol Liddiment
Samrina Sana

urdu
nivå 2

barneboker.no

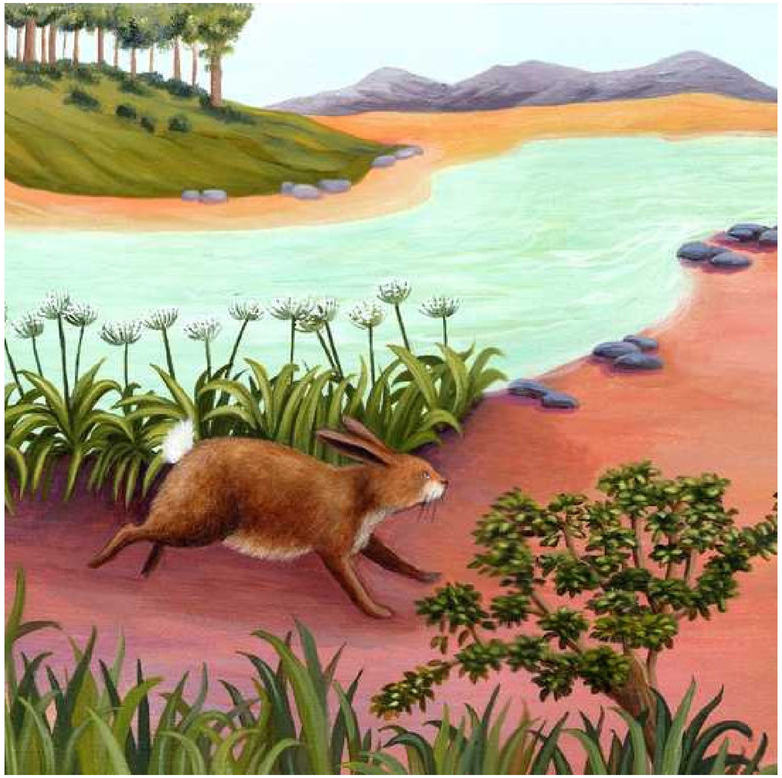

ایک دن، خرگوش دریا کے کنارے چل رہا تھا۔

دریائی گھوڑی بھی وہاں موجود تھی۔ وہ وہاں پیدل سیر کر نے
اور کچھ اچھا سبز گھاس کھا نے کے لیے آئی تھی۔

دریائی گھوڑی کی نظر وہاں موجود خرگوش پر نہ پڑی اور اُس کا پاوں غلطی سے خرگوش کے پاوں پر آگیا۔ خرگوش نے دریائی گھوڑی پر چلانا شروع کر دیا، دریائی گھوڑی! دیکھ کر نہیں چل سکتی کہ تمہارا پاوں میرے پاوں کے اوپر آرہا ہے۔

دریائی گھوڑی نے خرگوش سے معافی مانگی۔ مجھے
معاف کردو میں نے تمہیں دیکھا نہیں۔ برائے مہربانی
مجھے معاف کر دو! لیکن خرگوش نے اُس کی ایک نہ سُنی
اور وہ دریائی گھوڑی پر چلایا، تم نے یہ جان بوجھ کر کیا
ہے۔ کسی دن تم دیکھنا! تمہیں اس کی قیمت چکانی پڑے گی!

خرگوش ایک دن آگ کی تلاش میں نکلا، جاو□ اور دریائی گھوڑی کو جلا دو۔ جیسے ہی وہ پانی پی کر باہر گھاس کھا نے آ ئے اُس نے اپنا پاوں مجھ پر رکھا۔ آگ نے جواب دیا کہ کوئی مسئلہ نہیں۔ خرگوش یرے دوست، میں وہی کروں گی جیسا تم کہو گے۔

بعد میں جب دریائی گھوڑی دریا سے دور گھاس کھا رہی تھی،
آگ نے شعلوں کی صورت اختیار کرلی۔ شعلوں نے
دریائی گھوڑی کے بال جلانا شروع کر دیے۔

دریائی گھوڑی چلا نے لگی اور پانی کے لیے بھاگی۔ اُس کے سارے بال آگ کی وجہ سے جل چکے تھے۔

دریائی گھوڑی چلاتی رہی، یرے سارے بال آپ نے جلا د یے! یرے سارے بال چلے گے! یرے خوبصورت بال!

خرگوش بہت خوش تھا کہ دریائی گھوڑی کے بال جل چکے ہیں۔ اور اُس دن سے آگ کے ڈر سے، دریائی گھوڑی کبھی پانی سے دور نہیں گئی۔

Barnebøker for Norge

barneboker.no

دریائی گھوڑوں کے بال کیوں نہیں ہوتے؟

Skrevet av: Basilio Gimo, David Ker
Illustret av: Carol Liddiment
Oversatt av: Samrina Sana

Denne fortellingen kommer fra African Storybook (africanstorybook.org) og er videreformidlet av Barnebøker for Norge (barneboker.no), som tilbyr barnebøker på mange språk som snakkes i Norge.

Dette verket er lisensiert under en Creative Commons
Navngivelse 3.0 Internasjonal Lisens.